© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

سلیم منصور خالد ' گوجرانوالہ

اشارات "سود کی لعنت سے نجات: اصل رکاوٹ" (مئی ۹۷) بڑے جامع اور بروقت ہیں۔ حکومت کی جانب سے پیدا کردہ مغالطہ انگیزی کو بڑی خوبی سے بے نقاب کیا گیا ہے۔ اب یہ ذمہ داری موجودہ حکومت کے حامی علما کی ہے کہ وہ حکومت کو مثبت پیش رفت پر ابھاریں۔ رسائل و مسائل میں ڈاکٹر انیس احمد اور مولانا عبدالحق بلوچ کے جوابات میں بصیرت' حکمت اور علم کی خوشبو رچی بسی ہے۔ اسلام کے اصول شوریٰ پر مولانا مودودیؒ کی تحریر پارٹیوں اور ملک کے معاملات کو چلانے کے لیے روشنی کا مینار ہے۔

پروفیسر سید محمد سلیم ' لاہور

الکوحل اور عطریات سے متعلق ایک سائل کے جواب میں عمومی جواز کا فتویٰ دیا گیا ہے (رسائل و مسائل' مئی ۹۷) مجھے یاد پڑتا ہے الکوحل اور ادویات سے متعلق ایک سوال مولانا مودودیؒ مرحوم کے سامنے پیش ہوا تھا۔ مولانا نے انفرادی سطح پر تو جواز کی اجازت دی تھی البتہ اجتماعی طور پر پوری قوم کو گناہ گار قرار دیا تھا جب تک کہ وہ الکوحل کا بدل نہ دریافت کر لے اور شہد کے متوقع بدل کی طرف اشارہ بھی کیا تھا۔ اسلامی دور میں عطرسازی کے دو بڑے مرکز تھے۔ ہندستان میں قنوج اور خلافت عثمانیہ میں قسطنطنیہ۔ قنوج میں صندل کی لکڑی سے زمین بناتے تھے۔ پھر ہر قسم کا عطر کشید کرتے تھے۔ صندل جنوبی ہندستان میں وافر مقدار میں ملتا ہے۔ عرب ممالک میں نہیں ملتا۔ قسطنطنیہ میں موم کی زمین پر عطر کشید کرتے تھے۔

شوکت جمیل ' اسلام آباد

زرعی اراضی کی تحدید ملکیت (مئی ۹۷) میں مولانا عبدالحق ہاشمی نے بہت ہی عمدہ طریقے سے اظہار خیال کیا ہے لیکن انھوں نے "وراثت کی تقسیم" کی طرف توجہ نہیں دی۔ کوئی بھی شخص کتنی ہی اراضی کیوں نہ جمع کر لے بالآخر اسے اولاد' بیوی' والدین' بہنوں اور بھائیوں میں تقسیم در تقسیم ہونا ہی ہوتا ہے۔

رفیق احمد خاں ' حیدر آباد' سندھ

اپریل کی ۹ تاریخ کو ہماری والدہ ماجدہ اچانک انتقال فرما گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اگرچہ میں گذشتہ ایک سال سے متواتر ترجمان القرآن پڑھ رہا ہوں مگر مارچ اور اپریل ۹۷ کے شماروں میں خرم مراد صاحب کی وصیت نے بہت زیادہ متاثر کیا۔ میں اپنی والدہ کی موت کو بے وقت' ناحق اور جانے کیا کیا سمجھتا تھا مگر خرم صاحب کی وصیت نے نہ صرف مجھ میں برداشت کا حوصلہ پیدا کیا بلکہ خود بھی موت کے لیے تیار رہنے کا پیغام دیا۔ الحمدللہ میں اللہ کے ہر فیصلے پر اس کا شکر ادا کرتا ہوں۔ وصیت کا ایک ایک لفظ نقش قدم ہے' مجھے تو یوں لگتا ہے کہ انھوں نے وصیت تمام مسلمانوں کے لیے کی ہے' آپ نے شائع کر کے ایک نیک کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ خرم مراد صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ انھیں ہر ہر منزل پر کامیابی و کامرانی عطا کرے اور اپنے سایہ رحمت میں رکھے۔ آمین!

© rasailojaraid.com